



سوال

(309) وتراد کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وتراد کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ دعا رکوع سے پہلے یا بعد میں ہونی چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تین وتراد کرنے کے دو طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:

1 دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے، اور ایک رکعت الگ پڑھے۔

2 تین رکعات اکٹھی پڑھے، درمیان میں تشہد کے لیے نہ بیٹھے۔

پہلے طریقے کی دلیل صحیح مسلم کی حدیث ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے فراغت کے بعد فجر تک کے وقت میں گیارہ

رکعات پڑھتے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔ 1

دوسرے طریقے کی دلیل مستدرک حاکم کی حدیث ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما ہی فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے، درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے۔

قنوت وتر رکوع سے پہلے درست ہے۔ 2 اور رکوع کے بعد بھی درست ہے۔ جیسا کہ مستدرک حاکم میں ہے۔ 3

1 مسلم صلاة المسافرين باب صلاة الليل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

2 نسائی ابن ماجہ اقامت الصلاة باب ماجاء فی القنوت قبل الركوع وبعده۔ اسے ابن ترکمانی اور ابن السکن نے صحیح کہا ہے۔

3 ارواء الغلیل، ص: ۱۵۹، ح: ۲۲۳۔ الجزء الثانی



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04